ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر نجم الاسلام بنام نظر صابری

Dr. Najmul Islam was a renowned teacher, scholar and researcher of Urdu literature. He started an esteemed Urdu research journal "Tehqiq" from the University of Sindh. Owing to his hard work in editing and sincerity "Tehqiq" achieved an exemplary status among Urdu journals. Dr. NajmulIslam was a man of wide learning and a prolific writer. To unveil hidden treasures and to bring out the works of reclusive researchers was his mission. Therefore, he was always in search of rarities. He was introduced to paleographer, researcher and writer, Nazr Sabri through an article and immediately established contact with him through letters. His two letters to Nazr Sabri are found carrying immense literary significance. In this article these two lettersare presentedwith brief footnotes.

[۱]

اُردو کے نام ور محقق اور استاد ڈاکٹر نجم الاسلام ہمارے عہد کے اُن گنے چنے اصحابِ علم میں شامل تھے جنھوں نے زندگی بھر محنت، جاں فشانی اور ذوق وشوق کے ساتھ کام کر کے علم و تدریس اور تحقیق کے شعبوں کی ثروت میں اضافہ کیا ہے۔ ان کے غیر معمولی کارنامے ہمیشہ ادب و تحقیق کے طلبہ کے لیے مشعلِ راہ کا کام دیں گے۔ ڈاکٹر نجم الاسلام کا اصل نام نجم الدین صدیقی تھا۔ وہ یکم جولائی ۱۹۳۳ء کو بجنور (یو پی۔ بھارت) میں پیدا ہوئے۔ ان کے والدِ گرامی کا نام شہاب الدین صدیقی تھا جو علی گڑھ کے فارغ التحصیل تھے۔ ڈاکٹر نجم الاسلام کی ابتدائی تعلیم قاضی محلّہ کے ایک پرائمری سکول سے آغاز ہوئی۔ ۱۹۴۷ء میں گورنمنٹ ہائی سکول بجنور سے میٹرک کا امتحان درجۂ اوّل میں پاس کیا۔ انٹر میڈیٹ اور گریجوایشن کی تعلیم میرٹھ کالج میں حاصل کی۔ ۱۹۵۶ء میں بھارت سے پاکستان ہجرت کی۔ پاکستان آنے کے بعد بھی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ ۱۹۶۰ء میں جامعۂ سندھ سے ایم اے اور اسی جامعہ سے ۱۹۶۹ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ان کے مقالے کا موضوع ’’د[illegible]نِ دہلی کی ‘‘ تھا جو ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کی زیرِ نگرانی مکمل ہوا۔ ہجرت کے بعد غزالی کالج، حیدر آباد میں لیکچرر مقرر ہوئے، مختصر عرصے کے لیے اس ادارے کے پرنسپل بھی رہے۔ ۱۹۷۰ء میں سندھ یونی ورسٹی کے شعبۂ اُردو سے وابستہ ہوئے۔ ۱۹۷۷ء میں ترقی پا کر شعبے کے چیئر مین مقرر ہوئے اور سبک دوشی تک اسی منصب پر فائز رہے۔ ۳۰/ جون ۱۹۹۲ء میں ملازمت سے سبک دوش ہوئے تاہم شعبۂ اُردو سے بہ طور وزیٹنگ پروفیسر اور مدیرِ مجلّہ ’’تحقیق‘‘ کی حیثیت سے وابستہ رہے۔

سندھ یونی ورسٹی کے شعبۂ اُردو سے اپنی صدارت کے زمانے میں انھوں نے ایک تحقیقی مجلّے ’’تحقیق‘‘ کا اجرا کیا۔ انھوں نے محنت اور سعی و کاوش سے اس مجلّے کو ایک اہم تحقیقی مجلّے کی حیثیت عطا کی۔ انھوں نے ہند و پاکستان کے اکابر محققین اور علمائے ادب سے قلمی

تعاون حاصل کر کے تحقیق کو ای- مثالی مجلّہ بنا* ی۔ Ðnïvi کے ای- شمارے پ تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی رقم طراز ہیں:

> *پ کستانی جامعات میں تحقیقی سرا میوں کی کمی کا شکوہ اور معیارِ تحقیق پ عدمِ اطمینان کا اظہار* بلعموم کیا جا* ہے 1 اس کے ب عکس بعض حوصلہ افزا مثالیں بھی سامنے آتی ہیں۔ شعبۂ اُردو، سندھ یونی ورسٹی کا تحقیقی مجلّہ اس کی ای- مثال ہے۔ یہ کہنا* ب لکل بجا ہو گا کہ کسی* پ کستانی یونی ورسٹی کے شعبۂ اُردو کا یہ . سے معیاری اور بلند* پ یہ تحقیقی رسالہ ہے۔(á †Ïö] á^33Û³q†³i، لاہور؛ شمارہ مارچ ۲۰۰۱ء)

ڈاکٹر نجم الاسلام ز+ گی بھر تعلیم و+ ریس اور تحقیق و تصنیف میں مصروف رہے۔ طلبائے تحقیق کی رہبری و رہ úئی کے ساتھ ساتھ انھوں نے شان دار اور بے مثال علمی و تحقیقی کا*ز مے سرا م دیئے۔ ان کے تحقیقی، تصنیفی اور علمی کام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

☆ oi†ãe 6ņþ†Ò [۱۹۵۳ء]	☆ oÛö^Â àÚ] [۱۹۵۵ء]
☆ Ïþ äÛÇþæ [۱۹۶۰ء]	☆ h]æ àm [۱۹۸۹ء]
☆ l ^Ãö^_Ú [۱۹۹۰ء]	☆ àŠvÚ knþ^Šþ] [,¨ جمہ]
☆ lône] oâ ,ß‰ äq]çì ,ÛvÚ á^Ú‡ [,¨ جمہ]	☆ lône] å^ Üm†Ò [,¨ جمہ]
☆ ßa æ - [منظوم¨ جمہ]	☆ p...^ ,þ äö^ÏÚ lônÛ‰...

بے پناہ علمی و تحقیقی مصروفیات کے* ب وجود ڈاکٹر نجم الاسلام نے اُردو دُ* کے اہم محققین، علما اور اسا+ ہ سے گہرے مراسم اور روابط پیدا کیے اور انھیں 5 قاتوں اور مراسلت سے ہمیشہ قائم رکھا۔ وہ کثیر المطالعہ اور وسیع الاحباب تھے۔ . # کہیں کسی اہم کتاب کا انھیں علم ہوا، اسے حاصل کر کے دم لیا۔ زیرِ Ã مضمون میں شامل ان کے دو خط ان کے اسی وصف کی غمازی کرتے ہیں۔

[۲]

+ رصا. ی عہدِ قری$ کی ای- ممتاز علمی و ادبی شخصیت تھے۔ انہوں نے شعر و ادب اور تحقیق و+ وین کے میدانوں میں ا ان قدر : مات ا م دی ہیں۔ وہ شاعر، محقق اور مخطوطہ شناس تھے۔ ان کا اصل* م غلام محمد ہے۔ وہ یکم نومبر ۱۹۲۳ء کو ملتان میں پیدا ہوئے۔ ان کا* ب ئی وطن جالندھر ہے۔ ان کے والدِ محترم کا* م مولوی علی بخش تھا، جو مولا* نواب الدین صا. ی رمداسیؒ کے د - ا فتہ تھے+ رصا. ی نے گورنمنٹ ہائی سکول جالندھر سے a ک، اسلامیہ کالج جالندھر سے بی اے اور پنجاب یونی ورسٹی سے ڈپلوما ان لائبری ین ش پ کی تحصیل کی۔ تعلیم سے فرا (کے بعد اسلامیہ کالج جالندھر میں کتاب دار مقرر ہوئے۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد لاہور آ گئے اور یہاں پنجاب پبلک لائبریری میں اسسٹنٹ کیٹلاا کی حیثیت سے کام شروع کیا۔ ۱۹۴۸ء میں گورنمنٹ کالج کیمبل پور [حال اٹ-] میں کتاب دار مقرر ہوئے اور سبک دوشی [۱۹۸۳ء] -- اسی ادارے سے وابستہ رہے۔ صا. ی صا # نے ۱۹۵۷ء میں محفلِ شعر و ادب اور ۱۹۶۳ء میں مجلسِ نوادراتِ علمیہ کی C ی درکھی۔ ان اداروں نے اٹ- کے علمی و ادبی افق کی** ب نی میں اضافہ کیا۔ مجلسِ نوادراتِ علمیہ کے زیرِ اہتمام مخطوطات کی دو úئشیں منعقد ہو N جنھیں ملک بھر میں قدر کی Ã سے دیکھا H یا+ رصا. ی نے ولی دکنی کے معاصر، اٹ- کے اولین اُردو و فارسی شاعر شاکر اٹکی کا á]çm شائع کیا۔ شیخ محمود اشنویؒ کی کتاب èm^3Æ á^3Ó³ÚŸ] oÊ äjÊ†ÃÚ á^Ú^ö] á^ÓÛö]æ کو پہلی* ب ر اصل مصنّف کے* م کے ساتھ شائع

کیا ± رصا. ی کی دv تصانیف* لیفات ± وینات میں Î³ ÿä Ú ^ñ Î (محمد زاہد اٹکی)، [þj³ í ³^ ho ç³]á ¾Ë† [uŠà)]Ô†[é Êo
³³† | [Ö³Û ³Ó³ç³é (شیخ ¾³ اللہ بن عبدالسلام)) [...Ú³³Ç³³³^á [i Ô) Êj³³³^ho ³ç]Ö Ô) þ³ç] ...lq Â³x³Û³³n³ä) Ê`³†‰³ko
Ú³ í ³_³ç<³^ l ÊÂ†eoD) Ö,ôl ß^ño ، ¾³³ç]ñ³†)Ú³ß`³s [Ö³† ^ Öß˳Ä [Ö˜f^ (شیخ زین الدین الخوافی الہروی) اور æ]Ú³^þ , +oc
çÑ (مجموعۂ Æ) شامل ہیں ± رصا. ی ۱۱؍دسمبر ۲۰۱۳ء کو راہیِ ملکِ عدم ہوئے۔

[۳]

ڈاکٹر نجم الاسلام نے تحقیق* مہ کے ا- مضمون میں ± رصا. ی اور ان کی تحقیقی سرا میوں کا احوال پڑھ کر ان سے رشتۂ مراسلت کی طرح ڈالی۔ افسوس کہ یہ سلسلہ چند ا- خطوں -- محدود رہا۔ ذیل میں ڈاکٹر نجم الاسلام کے دو غیر مطبوعہ خط پیش کیے جا رہے ہیں۔ یہ خط ڈاکٹر صا # کے تحقیقی ذوق و شوق کے گواہ ہیں۔ راقم نے ان پر مختصر حواشی رقم کیے ہیں جن سے یقیناً ان کی تفہیم میں معاو$ ملے گی۔

[۴]

خط نمبر: ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

University of Sind

Chairman
Department of Urdu

۵؍فروری ۱۹۹۲ء

جناب) م! سلام و آداب

گورنمنٹ کالج لاہور کے مجلّے ''iv Ïn Ð ^Ú ä''[۱] شمارہ اول، دسمبر ۱۹۹۱ء سے آپ کی مر$ کردہ کتاب ''Æ^èm [ŸÚÓ^á ---''[۲] کا علم ہوا (حسام لاہوری پر ا- مضمون [۳] میں اس کا ذکر تھا)، یہ کوشش حاصل کر لی، اور آپ کی محنت سے مستفید ہوا۔ تحسین و تبر- کے لیے یہ خط لکھتا ہوں۔ آپ کی دوسری* لیفات چھپ گئی ہوں تو ¶ن دہی فرما N کہ کہاں ملیں گی۔ مجلس نوادراتِ علمیہ ا- [۴] اب -- اور کیا کچھ طبع کرا چکی ہے اور اس کے پ* س نوادر کون کون سے ہیں؟ آپ نے مولا* محمد علی مکھڈی [۵] کے کتاب خانے کی فہر - تیار کی تھی، کیا اس کی ا- Ü مل سکتی ہے؟ از راہِ کرم جواب سے مشرف فرما N۔

مخلص

نجم الاسلام

(صدرِ شعبہ)

بہ: مت فاضل ا ام ± رصا. ی صا #

ا- میونسپل پلازہ، اٹ-

خط نمبر:۲

University of Sind

Chairman
Department of Urdu

۱۰ر مئی ۱۹۹۲ء

محترمی صا. ی صا # ! سلام وآداب

اَ امی*. مہ مؤرخہ ۳۰ر مارچ مجھے مل H تھا جس سے معلوم ہوا کہ مجلس نوادارتِ علمیہ اٹ- اب -* پنچ کتابیں شائع کرچکی ہے اور یہ کہ èm^Æ [á^ÓÚŸ کے علاوہ (جو پہلے ہی مجھے آپ کی عنا$ سے مل چکی تھی) مزید کتابیں آپ بھیجنے والے ہیں۔

یہ تینوں کتابیں اوران کے ساتھ مزید ا- کتاب "äÚ ¡ Â åÿ³Ò„³i' oÊç ' h]çþ ,Ú... o‰] 2 oj ' p†e^"[٦] آپ کی طرف سے گذشتہ ماہ کہ ۱۲* ریخ کو موصول ہوئی، تہِ دل سے آپ کا ممنون ہوں۔]çþ lõ... änÛ×Â اور Ê`‰†³ ÚÒk í ç_ lô>ç Ê^...o‰[٨] کے لیے خاص طور پر آپ کا ممنون ہوں۔ یہ پُر از معلومات ہیں اور کشش ر b ہیں۔: انے چاہا تو کبھی اٹ- پہنچ کر آپ سے * ز حاصل کروں گا اور ان نوادر میں سے کچھ کو دیکھنا چاہوں گا۔

Î Úåÿ Î ñ^[٩] اور i„Ò åÿ h]çþ [Ö ,à کو بھی میں نے شوق اور دلچسپی سے پڑھا ہے۔ åjç Ò^†[١٠] کو بھی دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس کی فوٹو کاپی میرے چے پر تیار کرا کر ڈاک سے روانہ فرما N تو کرم ہوگا۔

èm^³Æ [á^Ó³ÚŸ پر جیسا اچھا مقدمہ آپ نے لکھ ڈ یہ ہے اس کے بعد کسی مضمون کی گنجائش کہاں رہتی ہے۔ اَ آپ منا سمجھیں تو اس مختصر رسالے کا اردو ترجمہ کر کے عنا$ فرما N۔ شعبہ کے رسالے "ÐnÏvi"[١١] شمارہ ہفتم میں چھاپ کر ہمیں خوشی ہوگی۔[١٢]

آپ کا مخلص

نجم الاسلام

(صدرِ شعبہ)

بہ: مت فاضل اَ امی* رصا. ی صا #
ا۔ میونسپل پلازہ، اٹ- شہر

حواشی وتعلیقات

۱۔ گورنمنٹ کالج [موجودہ یونی ورسٹی] لاہور کا تحقیقی مجلّہ ہے۔ اس کے* بانی مدیر ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن تھے۔ تحقیق*. مہ کا شمارۂ اوّل دسمبر ۱۹۹۱ء میں شائع ہوا۔

۲۔ کتاب کا پورا*. م èm^³Æ [á^³Ó³ÚŸ o³Ê äjÊ†ÃÚ á^Ú^Ö] á^ÓÛÖ]æ ہے۔ علامہ اقبال نے اسے عراقی کی تصنیف کہا، بعض علما نے بہ

دلائل عین القضاۃ ہمدانی کی تصنیف لکھا ہے۔اس کا اُردو ترجمہ پروفیسر لطیف اللہ نے کراچی سے شائع کیا ہے۔ رصلہ ی اب بھی اپنے اس مؤقف پر قائم ہیں کہ یہ شیخ تاج الدین محمود اشنوی کی تصنیف لطیف ہے۔

۳۔ یہ مضمون ''حسام لاہوری کی ایک غزل'' کے عنوان سے ä3333Ú^333Þ Ð33nÏ33V333i کے شمارہ اوّل ۹۲-۱۹۹۱ء میں اشاعت پذیر ہوا۔ مضمون نگار عبدالعزیز ساحر ہیں۔

۴۔ مجلسِ نوادراتِ علمیہ اٹک کی بنیاد ۱۹۶۳ء میں رکھی گئی۔ مجلس کے اغراض ومقاصد میں ضلع اٹک کے علمی سرمائے کا جائزہ، ان کی اشاعت کا اہتمام اور نوادرات کی نمائشوں کا انعقاد تھا۔ مجلس نے مخطوطات کی دو نمائشوں کے انعقاد کے علاوہ کئی نوادر کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس ادارے کی روح رواں رصلہ ی تھے۔ اس کے ممبران کی تعداد چالیس کے لگ بھگ ہے۔ مجلس کو قائم ہوئے پچاس سال ہونے کو ہیں۔

۵۔ نامور صوفی، عالم اور شاعر مولانا محمد علی مکھڈی ۱۱۶۴ھ/۱۷۵۰ء کو بٹالہ ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی کا نام مولانا محمد شفیع تھا۔ سلسلۂ نقش بندیہ کے نامور بزرگ شاہ غلام علی نقش بندی دہلوی آپ کے خالہ زاد بھائی تھے۔ مولانا محکم الدین مکھڈی کے حلقۂ شاگردی سے اس طرح وابستہ ہوئے کہ ان کے وصال کے بعد مکھڈ شریف کو ہی مستقل مستقر بنا لیا۔ پیر پٹھان شاہ محمد سلیمان تونسوی کے دستِ گرفتہ اور خلیفۂ مجاز ہوئے۔ ۱۸۳۷ء میں خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ مزار مکھڈ شریف میں مرجعِ خلائق ہے۔ ان کے فارسی اور پنجابی کلام کو محمد ساجد نظامی نے hd†vÚ Â^ کے عنوان سے ۲۰۰۵ء میں مرتب وشائع کیا۔

۶۔ p†e^ ' oj 2 o‰], Ú... àn, Ô] h]çÞ oÊç ' äÚ¡ Â å†Ò„i رصلہ ی نے مرتب کیا جو ادارۂ فروغِ تجلیاتِ صلہ یہ، اٹک کے زیرِ اہتمام شائع ہوا۔ اس تذکرے میں حافظ مظہر الدین اور مولانا دوست علی کے مضامین شامل ہیں۔ علامہ نواب الدین رمداسی اپنے وقت کے نامور عالم اور صوفی تھے۔ صلہ ی صاحب ان کے دامن گرفتہ تھے۔

۷۔ ä33nÛ3x3Â Íq...]ç3Þ ان ایک سو بیس نادر مخطوطات کی توضیحی فہرست ہے جو مجلسِ نوادراتِ علمیہ، اٹک کے زیرِ اہتمام منعقدہ پہلی نمائشِ مخطوطات [۱۹۶۳ء] میں رکھے گئے تھے۔ فہرست نگار رصلہ ی ہیں۔ اس فہرست کو مجلسِ نوادراتِ علمیہ، اٹک نے شائع کیا۔ سالِ اشاعت درج نہیں۔

۸۔ اس سے Ì m† ;äÓÚ o‰...^Ê o_ì p^3a ä3 í3ŠÞ Íõ‰†3`Ê مراد ہے۔ یہ فہرست مولانا محمد علی مکھڈی کے کتب خانے میں موجود ۲۳۴ فارسی مخطوطات پر مشتمل ہے۔ مخطوطات کو الف بائی ترتیب کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ فہرست نگار رصلہ ی ہیں۔ یہ فہرست ۱۳۹۳ھ کو مجلسِ نوادراتِ علمیہ، اٹک [کیمبل پور] کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی۔

۹۔ äÿÙÎ Ú ^Î Î خواجہ محمد زاہد اٹکی کی تصنیف ہے۔ جو سلسلۂ نقش بندیہ مجددیہ سعدیہ معصومیہ کے مشائخ کے تذکار پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب مجلسِ نوادراتِ علمیہ اٹک کے زیرِ اہتمام ۱۹۸۶ء میں شائع ہوئی۔ Ú ä ^Î Î ' 3Î کو رصلہ ی نے مرتب کیا؛ انھوں نے شیخ سعدی لاہوری کے حالات اضافہ کر دیئے۔ دوسری بار یہ کتاب نومبر ۲۰۰۶ء میں مجلس ہی کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی۔

۱۰۔ اٹک کے پہلے صاحبِ دیوان شاعر شاکر اٹکی کا فارسی دیوان '' ä]ç3n ^3Ò† '' کے نام سے رصلہ ی اور سیّد رفیق بخاری نے مرتب کیا جو ۱۹۷۰ء میں مجلسِ نوادراتِ علمیہ اٹک کے زیرِ اہتمام شائع ہوا۔ فارسی دیوان کے آخر میں شاکر کی اُردو کی تین غزلیں اور ایک دوہا

بھی شامل ہے۔شاکراٹکی کے اُردوکلام کی دژ یفت سے یہ بت رد ہو جاتی ہے کہ شمالی ہند میں ولی دکنی کے اُردو دیوان کے بعد شعر وادب کو فروغ 5۔

۱۱۔ سندھ یونی ورسٹی جام شورو کے شعبۂ اُردو کا تحقیقی مجلّہ۔ڈاکٹر نجم الاسلام اس مجلّے کے بنی مدیر ہیں۔ ÐnÏ³v³i کا پہلا شمارہ ۱۹۸۷ء میں شائع ہوا۔اب تک اس کے اٹھارہ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ ÐnÏvi، ایچ ای سی کے منظور شدہ ÷ کی فہر ست میں شامل ہے۔مجلّے کے موجودہ مدیر ڈاکٹر سید جاوید اقبال ہیں۔

۱۲۔ افسوس کہ صابری صا # یہ ترجمہ نہ کر سکے۔

کتابیات

☆ رفیق احمد خاں [مدیر اعلا]؛[þ ð^ (ڈاکٹر نجم الاسلام نمبر حصّہ اوّل)؛ حیدرآباد؛ شمارہ جنوری تا مارچ ۲۰۰۲ء

☆ سلیچ، ڈاکٹر محمد a احمد؛ lôⁿÊæ]Øa Î×Ü؛ اکادمی ادبیات پاکستان؛ اسلام آباد؛ ۲۰۰۸ء

☆ *· شاد، ارشد محمود؛[: Ô 1Ò]Øa Î×Ü؛ پنجابی ادبی سنگت، لاہور؛ ۲۰۰۰ء

☆ + رصابری [کیفیت نگار]؛þç[...lq Â×ÛnäЈ؛ مجلسِ نوادراتِ علمیہ، لاہور؛ [۱۹۶۳ء]

☆ Âمی، محمد سا بر؛ Úv†hq Â^:Â میہ دارالاشاعت، ملکھڈ شریف؛ ۲۰۰۵ء